

حصہ دوم

سوال نمبر 1

اسلام میں توحید کا تصور اثر انداز ہوتا ہے

جواب نمبر 1:

مقیدہ توحید:-

اسلام میں توحید کا تصور بنیادی

اور مرکزی مقیدہ ہے۔ یہ مقیدہ اس بات پر ایمان

لانے کا نام ہے کہ اللہ تعالیٰ واحد ہے، بے مثال ہے

اور ہر چیز کا خالق و مالک ہے۔ نہ اس کا کوئی شریک

ہے، نہ مددگار، اور نہ ہی اس کی ذات و صفات

میں کوئی اس کے برابر ہے۔ قرآن میں آیات ہے۔

ترجمہ:- اور تمہارا معبود آپ ہی معبود ہے۔

اُس کے سوا کوئی نہیں، وہی رحمن و رحیم ہے۔

(سورۃ البقرہ)

سورۃ العنبران میں فرمایا گیا ہے کہ

ترجمہ:- اللہ نے اس بات کی گواہی دی ہے

کہ اُس کے سوا کوئی خدا نہیں، اور فرشتے

اور سب اہل علم بھی اس پر انصاف سے گواہ ہیں۔

(العنبران)

اسلام میں توحید کا تصور:-

”توحید“ عربی زبان کے لفظ ”وحد“

سے نکلا ہے جس کی معنی ہے ”ایک ماننا“۔ اللہ تعالیٰ کو ذات

DATE: _____

DAY: _____

صفات، اختیارات اور عبادت میں یکتا ماننا ہے۔
لوحید کے اقسام :-

1- لوحید ربوبیت :-

اللہ تعالیٰ کو کائنات کا خالق،
مآب، رازق اور نظام چلانے والا ماننا۔
سورۃ الزمر میں فرمایا گیا ہے۔

ترجمہ :- اللہ ہی ہر چیز کا خالق ہے اور
وہی ہر چیز پر کار فرما ہے۔

2- لوحید الوہیت :-

اللہ تعالیٰ کو اپنا معبود ماننا اور
ہر قسم کی عبادت صرف اللہ کے لئے ہو۔
3- لوحید اسماء و صفات :-

اللہ تعالیٰ کے صفات کو اسی طرح
ماننا جیسا قرآن و سنت میں بیان ہوا۔ بغیر کسی شک کے۔
ترجمہ :- اللہ کے لئے بہترین نام ہیں۔ پس
انہیں بگاڑو انہی ناموں سے۔

مفہم لوحید کے لازمی تقاضے :-

- 1- اللہ تعالیٰ کی محبت ہر محبت پر غالب ہو۔
- 2- ہر نیکی اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے کی جائے۔
- 3- صرف و صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کی جائے۔
- 4- انسان کے دل میں صرف اللہ تعالیٰ کا خوف ہو۔
- 5- ہر مشکل میں اللہ تعالیٰ کو مدد کے لئے پکارنے۔

- 6- صرف اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کیا جائے۔
- 7- اللہ تعالیٰ کا ہر حال میں شکر ادا کرے۔
- 8- شراب اور تشبیہ سے اپنے آپ کو محفوظ رکھے۔
- 9- اللہ تعالیٰ کے قانون کی پیروی کریں۔

عقیدہ توحید کی مومنوں کی زندگی پر اثرات :-

(۱) انفرادی زندگی پر اثرات :-

عقیدہ توحید انسان کی انفرادی زندگی کو قرآن کے اھم لوگوں پر گزرا ہے۔ یہ قائل کرتی ہے۔ جو انسان کے زندگی میں مثبت کردار ادا کرتی ہے۔

۱- خوداری اور عزت نفس :-

عقیدہ توحید انسان کو خوداری اور عزت نفس کی تائید کرتی ہے۔ انسان کو اپنے آپ پر بھروسہ کی طرف مائل کرتی ہے۔ یہ اس بات کی تائید کرتی ہے کہ مومن کے لئے جائز ہیں کہ وہ اپنے نفس کو ذلت میں ڈالے اور لوگوں سے چیزوں کے لئے سوال کریں۔

ترجمہ :- "لوگوں سے لپٹ کر نہیں مانتے سکتے"

سورة البقرة -

2- ایمان و یقین میں مضبوطی :-

مومن جانتا ہے کہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔ اس کی حفاظت اور رزق

DATE: _____

DAY: _____

کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے لیا ہے۔ اس نے مومن پر حال میں
بر سکون رہنا ہے۔ رسولؐ نے فرمایا:
"جس نے لا الہ الا اللہ کہا وہ جنت میں
داخل ہو گیا۔"

قرآن میں فرمایا گیا ہے کہ:
ترجمہ: وہ وہی اللہ ہے جس نے زمین
میں موجود ہر چیز کو تیار لے پیدا کیا۔

3۔ عاجزی:-

عاجزی اسلام کی وہ اعلیٰ ~~نقطہ~~ صفت ہے جو
مومن کے اخلاق اور کردار کو خوبصورت بناتی ہیں۔
یہ توحید کے اثرات میں آیت نمایاں اثر ہے کیونکہ جب
انسان یہ سمجھ لیتا ہے کہ عزت و ذلت صرف اللہ تعالیٰ
کے ہاتھ میں ہے۔ تو وہ مغرور نہیں ہوتا اور نہ تکبر کرتا
ہے۔ قرآن میں فرمایا گیا ہے

ترجمہ: رحمان کے بندے وہ ہیں جو زمین
پر نرمی سے چلتے ہیں اور حد جاہل ان سے بات
کرتے ہیں تو وہ کہتے ہیں "سلامت رہو۔"
سورۃ الفرقان۔

4۔ ہبر و توکل:-

ہبر و توکل ایمان کا وہ حصہ ہے جو مومن
کی زندگی کو سکون، استقامت اور اللہ کے بھروسے سے
بھر دیتے ہیں۔ جب انسان اللہ تعالیٰ پر توکل کرتا ہے

DATE: _____

DAY: _____

تو وہ صبر کرتا ہے۔ قرآن مجید میں فرمایا گیا ہے:
ترجمہ: یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔
سورۃ البقرہ۔
حضور اکرمؐ نے صبر کو روشنی قرار دیا ہے۔

5۔ ذمہ داری اور خوفِ خدا:
عقیدہ توحید انسان کے دل میں
خوفِ خدا اور احساسِ ذمہ داری پیدا کرتا ہے۔ جب
ہندہ اس بات پر یقین کر لیتا ہے کہ اللہ آیت ہے،
وہ ہر چیز دیکھ رہا ہے اور روزِ مہر ہر عمل کا
حساب لے گا۔ تو انسان اپنی زندگی کے ہر پہلو محتاط
اور ذمہ داری کے ساتھ گزارتا ہے۔ حضور اکرمؐ نے
فرمایا:

اللہ تعالیٰ سے ایسے ڈرو جسے تم اسے دیکھ رہے ہو
اور اگر تم اسے دیکھ نہیں سکتے تو وہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔

عقیدہ توحید انسان کے انفرادی زندگی میں اطمینانِ قلب،
رجائش اور اعلیٰ نصب العین و تصورات لاتا ہے۔

2۔ عقیدہ توحید کی اجتماعی زندگی پر اثرات

عقیدہ توحید نہ صرف انسان کی انفرادی زندگی میں بہتری
لاتا ہے بلکہ پورے معاشرتی نظام کو منظم بناتا ہے

جب آپ معاشرہ اس عقیدہ کو اپناتا ہے وہاں عدل،
اخوت، اتحاد اور امن جنم لیتے ہیں۔ عقیدہ توحید
کے مومنوں کے اجتماعی زندگی میں اثرات مندرجہ ذیل ہیں۔
1- وحدت انسانیت کا قیام :-

عقیدہ توحید مومنوں میں یہ
شہور پیدا کرتی ہے کہ سب کا رب آپ ہے۔ اس لئے
سارے انسان برابر اور آپ جاندار کے مانند ہے۔ قرآن
میں فرمایا گیا ہے کہ:

ترجمہ :- اے لوگو! ہم نے تمہیں آپ مرد اور
آپ عورت سے پیدا کیا ہے۔

سورة العنکبوت -

حضور اکرمؐ نے آخری خطبہ حج میں اس بات پر زور دیا
ہے کہ سارے انسان برابر ہے کسی کو دوسرے پر برتری حاصل
نہیں سوا پر پیڑگاری کہ۔

2- اتحاد و اتفاق :-

عقیدہ توحید سارے مومنوں کو آپ
اللہ کی پیروی کرنے کی تاکید کرتا ہے۔ جب سب کا رب اور
مقصد آپ ہو تو انسان متحد رہتے ہیں۔ عقیدہ توحید
لوگوں کے درمیان اختلاف اور فرق ختم کرتی ہے۔
قرآن شریف میں فرمایا گیا ہے کہ:

ترجمہ :- اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی
سے تھام لو، اور تفرقہ نہ ڈالو۔

سورة الراہقان -

DATE: _____

DAY: _____

3. عدل و انصاف کا قیام :-

لوحید کا عقیدہ فرد کو یاد دلاتا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے جواب دہ ہے۔ اس لئے وہ دوسرے پر ظلم نہیں کرتا۔ جس سے معاشرے میں عدل و انصاف کا قیام ہوتا ہے۔ قرآن مجید میں فرمایا گیا ہے کہ:-
ترجمہ: بے شک اللہ عدل اور احسان کا قلم دیتا ہے
سورۃ النحل

بخاری شریف میں اس کو تہمیدوں بیان کیا ہے۔
”مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔ نہ اس پر ظلم کرتا ہے نہ اسے ظالموں کے حوالے کرتا ہے۔“

4۔ سماجی مساوات :-

عقیدہ لوحید تمام انسانوں کو برابر حقوق دیتا ہے۔ اور عقیدہ کے مطابق انسان کو دوسرے انسان پر نسلی، مالی یا طبقاتی برتری حاصل نہیں ہونی چاہیے۔
کا فرمان ہے کہ

”تسی عربی تو عجمی پر، اور سی عجمی تو عربی پر کوئی فوقیت نہیں، سوائے تقویٰ کے“

5۔ عالمی امن :-

لوحید کا پیغام دلوں میں برداشت، رواداری، عفو و گنہگار اور رحم دی پیدا کرتا ہے۔ جہاں لوگ اللہ تعالیٰ کے احکام کے مطابق زندگی گزارتے ہیں، افس

DATE: _____

DAY: _____

معاشرے میں امن اور سکون قائم ہوتا ہے۔ حضور اکرمؐ کا فرمان ہے کہ:

”مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ ہیں۔“
”محیط باری“

6- امت واحدہ کا قیام:-

توحید مسلمانوں کو آپ بنی اکرمؐ کی امت بناتی ہے جو آپ مقصد اور آپ عقیدہ پر جمع ہو۔ آپ دوسرے کے نفع کے کام کریں اور آپ دوسرے کو شر دینے سے گریز کریں۔ قرآن کریم میں فرمایا گیا ہے کہ:

ترجمہ: یہ تمہاری امت آپ ہی امت ہے اور میں تمہارا رب ہوں پس میری عبادت کرو۔
(سورۃ الانبیاء)

عقیدہ توحید اسلام کا دل اور رُوح ہے۔ یہ انسان کے ایمان، کردار و سماجی نظام کو مضبوط کرتی ہے۔ انسان کے اندر ایمان کا جذبہ برقرار رکھتی ہے، معاشرے میں عدل و انصاف کو قائم رکھتا ہے اور پوری امت مسلمہ کو آپ بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ عقیدہ توحید انسان کے دنیاوی زندگی کے ساتھ ساتھ آخرت کی زندگی کو بھی سنوارتی ہے۔

سوال نمبر 3:

اسلام کو انسانی حقوق - - - کے ساتھ کریں۔

جواب نمبر 3:

اسلام: انسان کے حقوق کا علمبردار:

اسلام نے انسان

کو سب سے پہلے عزت، آزادی اور وقار بخشا۔ جب دنیا میں ظلم، غلامی، غولوں کی بے حرمتی اور طبقاتی تقسیم عام تھی۔ تب اسلام کے نازل ہونے سے اسلام نے آپے انسان نظام دیا جس میں ہر انسان کو برابر کا حق دار قرار دیا گیا۔ قرآن شریف میں فرمایا گیا: "ہم نے بنی آدم کو عزت دی ہے" اسلام نے انسانوں کو برابری کا درس دیا اور کسی کو دوسرے انسان پر کوئی برتری حاصل نہیں ہے۔

اسلام نے انسان کو صرف شہری یا مادی حقوق نہیں دی بلکہ روحانی، اخلاقی، سماجی اور معاشی تمام تر پہلوؤں کو شامل کیا ہے۔ یہ حقوق قرآن و سنت میں عملی طور پر نافذ ہوئے۔

اسلام کی طرف سے عطا کردہ بنیادی اسلامی حقوق:

(۱) زندگی کا حق:

انسان کی جان اسلام میں سب سے

مقدس ہے خواہ وہ مرد ہو یا عورت۔ اسلام سے

پہلے لوٹے اپنی بیٹیوں کو زندہ دفن کرتے تھے۔

اسلام کے نفاذ نے مرد اور عورت دونوں کی

DATE: _____

DAY: _____

زندگی کو مقدس قرار دیا۔ قرآن کہتا ہے کہ:
ترجمہ: جس نے آپ ناحق قتل کیا، تو یا اس
نے تمام انسانیت کو قتل کیا۔
(سورۃ المائدہ)

اسلام نے قتل، خودکشی، ظلم اور نسل کشی کو سخت
حرام قرار دیا ہے۔ اور یہ حق تمام دنیا کہ انسانوں
کے لئے عام ہے صرف مسلمانوں تک محدود نہیں۔

(2) حقوق مساوات:-

اسلام نے ہر قسم کے امتیاز کو حرام اور
غلا قرار دیا ہے خواہ وہ رنگ کہ بنیاد پر ہو یا نسل
زبان اور قوم کہ۔ اسلام نے تمام انسانوں کو یکساں حقوق
دیئے ہیں۔ بنی اکرمؐ نے حجتہ الوداع میں فرمایا:
"کسی عربی کو بھی پر، کسی گورے کو کالے پر
کوئی برتری حاصل نہیں، سوائے تقویٰ کے"
دین اسلام میں برتری کردار اور بہیزگاری
سے ہے، نہ کہ دولت اور نسل سے۔

(3) حق آزادی:-

اسلام نے غلامی کے خاتمہ کی بنیاد رکھی۔
قرآن کریم نے غلاموں کی آزادی کو نیکی اور کفارہ
قرار دیا ہے۔ قرآن میں حکم دیا گیا ہے "اور غلاموں
کو آزاد کرو"۔ اسلامی معاشرے میں کسی انسان پر

ظلم یا زبردستی کی کوئی اجازت نہیں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمايوں
 تے بارے میں فرمایا "مبارے غلام مبارک بھائی ہیں"
 اسلام یہ تاکید کرتا ہے کہ کوئی مبارک یاں کام کریں
 اس کے ساتھ حسن سلوک سے بیٹیں آؤ۔

(4) حق عدل و انصاف :-

اسلام کا معاشرتی نظام عدل پر
 قائم ہے۔ اسلامی معاشرے کی بنیاد انصاف ہے جو ہر ایک
 کے لئے برابر ہے خواہ وہ عا (انسان ہو یا کوئی حیوانی
 قرآن کریم میں ارشاد ہے۔

ترجمہ: اے ایمان والو! انصاف پر قائم رہو۔
 خواہ مبارک خلاف ہی کیوں نہ ہو"
 (سورۃ النساء)

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حقوق تے بارے میں بیان کرتے ہوئے
 کہ "اگر فرائض تے کنارے کوئی کتابھی بھوکا مر
 جائے تو عمر اس کے لئے جواب دہ ہے"

(5) ملکیت کا حق :-

اسلام نے محنت سے حاصل کردہ مال کی
 حفاظت کو لازم قرار دیا ہے اور یہ اس انسان کی
 ملکیت ہوتی جس نے اس کو حاصل کیا ہو۔ اسلام
 آپ دوسرے کے حق کی حفاظت کی تاکید کرتا ہے۔

قرآن کریم میں ارشاد ہے: "اور آپ دوسرے کا مال نہ حق نہ کھاؤ"
 ترجمہ: اور آپ دوسرے کا مال نہ حق نہ کھاؤ"
 (سورۃ البقرہ)

DATE: _____

DAY: _____

اسلام نے جوری سود، دھوکا اور رشوت کو حرام قرار دیا ہے۔ تاکہ کوڑے شخص دوسرے کا حق نہ کھائے۔

7) مذہبی آزادی کے حقوق :-

اسلام نے انسان کو عقیدہ اختیار کرنے کی آزادی دی ہے۔ کسی پر زبردستی نہیں ہے کہ وہ اسلام قبول کریں۔ اس طرح دین میں کسی پر کوڑے زبردستی نہیں ہے۔ قرآن کریم میں ارشاد ہے :-

ترجمہ: "دین میں کوڑے زبردستی نہیں"
(سورة البقرة)

اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کو بھی مذہبی رسومات عبادت گاہوں اور اپنے قوانین کے مطابق زندگی گزارنے کی اجازت دی ہے۔

8) عورتوں کے حقوق :-

اسلام نے عورت کو وراثت، نکاح طلاق یعنی خلاء اور رائے دہی کے حقوق دیے ہیں۔ اسلام کے نازل ہونے سے پہلے عرب میں عورتوں کو قصیر سمجھا جاتا اور لوگ اپنے بیٹوں کو زندہ دفن کرتے۔ قرآن کریم میں فرمایا گیا ہے کہ:

ترجمہ: عورتوں کے لئے بھی ویسے حقوق ہیں جیسے مردوں کے لئے ہیں۔

(سورة البقرة)

DATE: _____

DAY: _____

نبی کریم ﷺ نے عورتوں کے حقوق کے بارے میں فرمایا:
"تم میں سے بہترین وہ ہے جو اپنی بیوی کے ساتھ بہتر
سلوک کریں۔"

(8) تعلیم کے حقوق :-

اسلام میں علم حاصل کرنا ہر مرد اور
عورت پر فرض ہے۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا
"علم حاصل کرنا ہر مرد اور عورت پر فرض ہے"
اسلامی معاشرتی نظام نے ہمیشہ تعلیم کو فروغ دیا ہے۔

(9) روزگار کے حقوق :-

اسلام نے محنت کو عبادت قرار دیا ہے۔ انسان
کو اسلام نے جائز روزگار کی اجازت دی ہے جو کہ
سود، رشوت اور دھوکہ سے پاک ہو۔ قرآن کریم میں
روزگار کے بارے میں فرمایا گیا ہے کہ
ترجمہ: "انسان کے لئے وہی ہے جس کی وہ کوشش
کرتا ہے"

(سورة النجم)

(10) تحفظ اور امن :-

اسلام نے ہر انسان کو دوسرے انسان کے جان و مال
عزت کی حفاظت کو فرض قرار دیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنے اُزی
خطبہ میں فرمایا "تمہارا خون، تمہارا مال اور تمہاری عزت
آپ دوسرے پر حرام ہے"

اسلامی انسانی حقوق اور جدید انسانی حقوق کا تقابلی جائزہ:
 اسلام نے چودہ سو سال وہ حقوق دیے جنہیں آج جدید دنیا
 "Human Rights" کے نام سے تسلیم کرتی ہے۔ اسلام کی عطا کردہ
 حقوق اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔
 جدید انسانی حقوق کی تشکیل ۱۹۴۸ء کے اقوام متحدہ
 کے منشور سے ہوئی۔

تقابلی جائزہ:

(۱) مآخذ:

اسلامی حقوق اللہ تعالیٰ کی طرف سے وحی ک
 ذریعہ قرآن و سنت کی شکل میں انسانوں تک پہنچے۔
 جدید اقوام متحدہ کے انسانی حقوق، انسانی
 سوچ اور تجربہ کہ بنیاد پر ہے۔

(۲) آزادی:

اسلام نے شریعت کے مطابق آزادی کی اجازت

دی ہے۔

انسانی حقوق نے بغیر کسی پابندی کی آزادی
 دی ہے۔ جو معاشرے میں مہموم سرگرمیاں بردان پڑاتی ہے۔

(۳) مساوات:

اسلام نے تمام انسانوں کو برابر کے حقوق دی

ہے اور صرف تقویٰ کے بنیاد پر برتری دی ہے

DATE: _____

DAY: _____

جبکہ انسانی حقوق، قانونی مساوات کی اجازت
دیتی ہے جس میں اخلاقی بنیاد پر کمزوریاں ہیں اور لوگوں
کو ان کے معاشرے میں جگہ کہ بنیاد پر تقسیم کیا گیا ہے۔

(۴) عورتوں کے حقوق:

اسلام عورتوں کو مکمل تر بنیادی حقوق
کی آزادی دیتا ہے جس میں تعلیم، وراثت، مہر، خلا،
تحفظ اور احترام شامل ہے۔

جبکہ انسانی حقوق عورتوں کے لئے مکمل
آزادی کی آواز اٹھارہ ہے جس میں غیر اخلاقی
راہ ہموار ہونے کا خدشہ ہے کیونکہ بعض لوگ اس سے
غلط فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

(۵) معاشی حقوق:

اسلام زکوٰۃ کی روح پر معاشرے کا
معاشی نظام برقرار رکھتا ہے۔ اور اس نظام میں سود
کی ممانعت کی گئی ہے۔

انسانی حقوق بھی مکمل معاشی حقوق کی
پیروی کرتے ہیں مگر اس میں ناجائز منافع اور سود شامل ہے
جو کہ معاشرے کے کمزور طبقہ کو اور مشکلات میں لاکر
کھڑا کر دیتی ہے۔

(۶) مذہبی آزادی:

اسلام میں کوئی جبر نہیں کسی پر کوئی

DATE: _____

DAY: _____

زبردستی نہیں۔ انسانی حقوق بھی مذہب کی آزادی کی
تائید کرتے ہیں۔

(۶) عدل و انصاف:

قرآن میں فرمایا گیا ہے کہ "عدل عبادت ہے"
اسلامی انسانی حقوق، اللہ تعالیٰ کے بنائے ہوئے راستے اور
طریقہ سے عدل اور انصاف دیتا ہے۔ اسلام نظام میں
تمام تر فیصلہ قرآن و سنت روشنی میں ہوتا ہے۔
جبکہ انسان کو نظام حقوق میں عدل و
انصاف اداروں پر منحصر ہے جو کہ بعض دفعہ غلط
فیصلہ بھی کر دیتے ہیں اور یا رشوت کے عوض دوسرے
مزیں کے حق میں فیصلہ کر لیتے ہیں۔

اسلام نے انسان کو محض آپ شہری نہیں بلکہ اللہ کی
مخلوق کے طور پر عزت دی ہے۔ اسلامی نظام عدل
تقویٰ اور اخوت پر قائم ہے جبکہ جدید نظام صرف
دُنیائی اور قانونی پہلو تک محدود ہے۔

DATE: _____

DAY: _____

سوال نمبر ۱:

اسلام میں زکوٰۃ کا معاشی..... تشکیل پاسکتا ہے؟

جواب نمبر ۱:

زکوٰۃ:-

زکوٰۃ عربی لفظ "زکا" سے نکلا ہے جس کی معنی

ہیں۔ پاکیزگی، نشوونما پانا اور افزائش۔

زکوٰۃ مقررہ مدت میں حد سے زیادہ مال رکھنے والوں

سے مقررہ شرح کے مطابق مال وصول کر کے مقررہ مصلحتین پر

خرچ کرنا ہے۔ زکوٰۃ دینے سے نہ صرف مال پاک ہوتا

یہ بلکہ دینے والے کے دل میں روحانی ترقی اور اخلاقی

پاکیزگی پیدا ہوتی ہے۔ قرآن شریف میں فرمایا گیا ہے کہ

ترجمہ: ان کے مالوں سے صدقہ لے، تاکہ تو

انہیں پاں کر دے اور ان کا تذکیہ کرے

(سورۃ التوبہ)

زکوٰۃ کی فضیلت:-

زکوٰۃ پر اس عاقل بالغ مسلمان پر فرض ہے جو

مقررہ حد کے مال کا ماتک ہو، اس کو استعمال میں لاسکتا ہو

اور اس پر آٹ سال گزر چکا ہو۔ اور اس مال میں بڑھنے

کی صلاحیت ہو۔ زکوٰۃ کا حکم قرآن میں یہی جگہ پر آیا ہے۔

قرآن شریف میں فرمایا گیا ہے کہ:

ترجمہ: نبی یہ ہیں کہ تم مشرق یا مغرب کی طرف

منہ کر لو، بلکہ نبی تو یہ ہے کہ اللہ پر ایمان

لاؤ نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو

(سورة البقرہ)

ترجمہ: اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور

اللہ کو اچھا قرض دو

(سورة المیزل)

زکوٰۃ اور صدقات کے موثر نفاذ سے برابر ہی پر مبنی معاشرہ:

(1) زکوٰۃ کا معاشی فلسفہ:

زکوٰۃ محض آپ عبادت نہیں بلکہ

آپ معاشی و سماجی فلاحی نظام ہے جو دولت کی منصفانہ

تقسیم کو یقینی بناتی ہے

1- دولت کی منصفانہ تقسیم:

اسلام چاہتا ہے کہ معاشرے میں

دولت کا بہاؤ متوازن رہے تاکہ وہ صرف مالدار طبقے

کے ہاتھوں تک محدود نہ رہے اور غریب، مسکین

اور ضرورت مندوں تک پہنچ سکے۔ قرآن مجید میں

ارشاد ہے:

ترجمہ: تاکہ دولت صرف مہارے مالداروں کے

درمیان گردش نہ کریں

(سورة الحشر)

زکوٰۃ دولت کو آپ طبقہ میں جمع ہونے سے روکتا

ہے اور سب کے لئے معاشی مساوات کو یقینی بناتا ہے۔

زکوٰۃ کوئی احسان نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کا مقرر حق

ہے جو دولت مندوں پر لازم ہے۔ قرآن مجید میں فرمایا گیا ہے کہ:

ترجمہ: اور ان کے مالوں میں آپ مقرر حق ہے، ساحل اور محروم کے لئے۔

2- غربت اور بے روزگاری کا خاتمہ ہے۔

زکوٰۃ آپ ایسا رشتہ

اسلام ہے جو آپ فلاحی نظام متعارف کرتا ہے جس سے مستحقین، یتیموں، مسکینوں اور بیواؤں کی ضروریات پوری کرتا ہے۔ اس سے معاشرے میں بھوک، فقر اور محرومی کم ہو جاتی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "اللہ نے مالداروں کے مال میں اتنا حصہ رکھا ہے جو غریب کی ضرورت کو پورا کر دے۔"

یہ حدیث ظاہر کرتی ہے کہ زکوٰۃ / آپ عبادت ہیں بلکہ آپ معاشرتی ذمہ داری بھی ہے۔

3- دولت کی گردش اور معیشت کی روانی ہے۔

زکوٰۃ معیشت

میں سرمایہ کی گردش کو یقینی بناتی ہے۔ جب امیر طبقہ غریب طبقہ کو زکوٰۃ ادا کرتا ہے تو غریب طبقے کے پاس خرچ کرنے کی قوت بڑھتی ہے۔ جس سے کاروبار تجارت اور روزگاری کے مواقع پیدا ہوتے ہیں۔

4- معاشی انصاف: زکوٰۃ سے معاشرے میں انصاف

قائم ہوتا ہے، کیونکہ یہ صرف ہرقہ میں ملکہ فرض ہے۔ معاشرے کی ذمہ داری ہنی ہے کہ وہ زکوٰۃ کی اصولی اور تقسیم کا نظام منظم کریں۔

زکوٰۃ اور صدقات عموثر نفاذ سے برابری بر مبنی معاشرہ:
زکوٰۃ کا سماجی فلسفہ:-

زکوٰۃ کا نظام معاشرے میں

بھائی چارہ، مساوات اور باہمی پھردی کو فروغ دیتا ہے۔

(۱) تزکیہ نفس اور روحانی پاکیزگی:-

زکوٰۃ دینے والے بخل اور تکبر

سے پاک ہوتا ہے اور زکوٰۃ لینے والا حسد اور محرومی سے

پاک ہوتا ہے۔ قرآن کہتا ہے کہ:

ترجمہ: کامیاب وہ شخص ہے جس نے اپنا تزکیہ کیا اور اپنے

رب کا نام یاد کیا۔

(سورۃ الاعلیٰ)

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اس شخص کو جہنم سے آگ سے دور رکھا

جائے گا جو اللہ سے ڈرنے والا ہو، تزکیہ نفس کی خاطر

دولت دوسروں کو دیتا ہو۔

(۲) سماجی مساوات اور بھائی چارہ:-

زکوٰۃ اور صدقات معاشرتی

طبقاتی فرق کو ختم کرتے ہیں۔ زکوٰۃ معاشرے میں برابری

اور محبت پیدا کرتا ہے۔ صفحہ صفحہ کا فرمان ہے کہ

”تم میں سے کوئی مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے بھائی کے لئے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔“

(3) سماجی تحفظ

اسلامی ریاست میں زکوٰۃ آید سماجی ندراتی ادارہ ہے جو محتاج طبقے کی بنیادی ضروریات پوری کرتا ہے۔ قرآن میں زکوٰۃ کے اٹھ مصارف بیان کئے گئے ہیں۔
ترجمہ: یعنی یہ فقراء، مساکین، قرض داروں، غلاموں کی آزادی اور مسافروں کی مدد کے لئے ہے۔
(سورۃ التوبہ)

(4) جرائم اور رگاڑ میں کمی:-

جہاں ضروریات پوری ہوتی ہو وہاں چوری، لوٹ مار، حدود اور تلبس کم ہو جاتی ہے۔ زکوٰۃ غریبوں کو تحفظ کہ ساتھ ساتھ امیروں کے دلوں میں انصاف اور برابری کو ابھارا جاتا ہے۔

مقامی اتحاد اور اجتماعی زبرداری:-

زکوٰۃ آید ایسا ذریعہ

ہے جو قوم کو خدمت خلق اور اجتماعی نظام کے جذبہ میں متحد کرتا ہے۔ اس سے معاشرہ میں اتحاد پیدا ہوتا ہے کیونکہ لوگ آید دوسرے کے ساتھ محبت سے رشتہ ہے اور آید دوسرے کے مدد کرتا ہے۔

DATE: _____

DAY: _____

زکوٰۃ اور صدقات کے موثر نظام سے معاشرہ میں برابری قائم ہوتی ہے۔ اس نظام سے دولت میں توازن قائم رہتا ہے، معاشرہ میں محرومی کم ہوتی ہے۔ لوگوں کے درمیان اعتماد اور محبت بڑھتی ہے امیر اور غریب کے درمیان کی دیواریں ختم ہو جاتی ہیں۔

یوں اسلام آپ ایسا عدل و مساوات پر مبنی معاشرہ قائم کرتا ہے جہاں ہر فرد کو عزت، موقع اور سہولت حاصل ہوتی ہے۔
